(کنز المدارس بورڈ کے نصاب میں شامل)

درجہ سابعہ (عالمیہ اول) کے نصاب میں شامل

MCQ's

شرح عقائدِ نسفیہ

کاوش ؛ نیاز رضا عطاری

جامعۃ المدینہ فیضانِ احمد رضا (نارتھ کراچی)

01

1 : شارح عقائد نسفیہ کا نام ہے۔

1. (مسعود بن عمر) 2۔ عبداللہ بن عمر۔ 3. سعد الدین

2 : علامہ تفتازانی لقب ہے۔

1. سعید الدین۔ 2. مسعود الدین۔ 3. (سعد الدین کا)

3 : علامہ تفتازانی کا سالِ ولادت ہے۔

1)   (712)۔ 2)   713۔ 3)   718 4)720

4. علامہ تفتازانی کا سالِ وفات ہے۔

1)   790 2) (791) ۔ 3)   794 4) 796

5 : غیاھب سے کیا مراد ہے ۔

1) (اندھیرا)   2) سخت اندھیرا ۔ 3) اجالا 4) خوب اجالا

6 : وہ احکام شریعہ جن کا تعلق عمل سے ہے انہیں کہتے ہیں

1) (فرعیہ عملیہ)   2) فرعیہ اعتقادیہ 3: اعتقادیہ

02

7 : علم عقائد کی مشہور و اشرف ابحاث ہیں

1) علم توحید 2) صفات باری تعالیٰ 3) (علم توحید و صفات)

8 : اوائل اسلام میں عقائد میں بگاڑ نہ ہونے کی وجہ ھے۔

1) نئے مسلمان 2) (حضور پاک کی صحبت کی برکت 3) علمی مجالس

9 : جس علم میں احکام عملیہ کو ادلہ تفصیلیہ سے جانا جائے اسے کہتے ہیں۔

1) اصول فقہ 2) (فقہ) 3) اجماع 4) علم ادب

10 : جس علم میں ادلہ کے احوال کو اجمالًا جانا جائے اسے کہتے ہیں۔

1) فقہ 2) (اصول فقہ) 3) علم حدیث 4) علم قرآن

11 : علم کلام کی مشہور بحث اس بارے میں ھے

1) (کلام باری تعالیٰ) 2) قرآن مخلوق ھے 3) امکان کذب الہی

03

12 : فرقہ معتزلہ کا بانی ہے ۔

1) واصل بن رئیس 2) (واصل بن عطا 3) نظام معتزلی

13 : یہ عقیدہ (ایمان اور کفر کے درمیان ایک اور منزلت ہے) بیان کیا ہے۔

1) خارجیوں نے 2) (معتزلہ نے) 3) دہریہ نے

14 : اصحاب العدل و التوحید ان مذہب والوں نے اپنا نام رکھا ۔

1) کرامیہ 2) (معتزلہ نے) 3) خارجیوں نے 4) دہریہ نے

15 : مطیع کا ثواب اور عاصی کا عقاب اللہ پاک پر واجب ہے یہ قول کیا ہے ۔

1) (معتزلہ نے) 2) روافض 3) خارجی 4) کرامیہ

16 : ابو علی جبائی کے نظریات کا رد کرنی والی شخصیت کا نام ہے ۔

1) امام ماتریدیہ 2) (امام ابو الحسن اشعری) 3) امام غزالی

17 : فلسفہ منقول ہے ۔

1) (یونانی سے عربی کی طرف) 2) عبرانی سے عربی 3) سریانی سے عربی

04

18 : اگر علم کلام کی بنیاد دلائل سمعیہ پر نہ ہوتی تو یہ ممتاز نہ ہوتا یہ کلام ہے۔

1) متقدمین کا 2) فلسفیوں کا 3) (متاخرین کا)

19 : وہ کلام جو واقع کے مطابق ہو اسے کہتے ہیں

1) (حق) 2) صدق 3) حق و صدق

20 : شئ ہمارے نزدیک نام ہے۔

1) معدوم کا 2) (موجود کا) 3) مسبوق العدم کا

21 : وہ لوگ جو اشیاء کی حقیقت کا انکار کرتے ہیں انہیں کہتے ہیں ۔

1) (عنادیہ) 2) سوفسطائی 3) معتزلہ

22 : وہ لوگ جو اشیاء کو اعتقاد کے تابع کہتے ہیں ، یہ کہلاتے ہیں ۔

1) عنادیہ 2) (عندیہ) 3) معتزلہ

23 : شئ اگر جوہر ہے تو وہ جوہر ہی رہے گی یہ مذہب ہے ۔

1) (عندیہ کا) 2) عنادیہ کا 3) سوفسطائی

05

24 : جو کہتے ہیں اشیاء شک میں ہیں یہ گروہ کہلاتا ھے ۔

1) عنادیہ 2) (لا ادریہ) 3) معتزلہ

25 : نظریات۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کی فرع ہیں ۔

1) (ضروریات کی) 2) اعتقادیات کی 3) ظنیات کی

26 : سوفسطائی کا معنی ھے ۔

1) حکمت عملی کو 2) (حکمت مُوھمہ) 3) حکمت فاسدہ

27 : سوف کہتے ہیں ۔

1) دانش مند کو 2) (علم و حکمت کو) 3) دانائی کو

28 : بدیھیات میں اختلاف کی وجہ ہوتی ھے ۔

1) عدم اُلف و عادۃ 2) تصور میں خِفا 3) پہلے دونوں 4) (ایک اور دو)

29 : علم کی یہ تعریف صفۃ یتجلی یہ شامل ھے۔

1) تصدیقات کو 2) (تصدیقات یقینیہ و غیر یقینیہ کو) 3) ظنیات کو

30 : علم کی یہ تعریف صفۃ لاتوجب تمییزا شامل نہیں ہے۔

1) تصدیقات کو 2) اعتقادیات کو 3) (تصدیقات غیر یقینیہ کو)

31: اسباب علم کی تعداد ہے ۔

1) (تین) 2) پانچ 3) چار 4) سات

32 : حواس جمع ہے اور اس کا معنی ہے۔

1) حاس کی بمعنی محسوس 2) (حاسۃ بمعنی قوۃ) 3) حس کی بمعنی احساس

33 : ایسی قوت جو پٹھے میں رکھی گئی ہے جس کو کان کے اندرونی حصے میں

بچھایا گیا یہ تعریف ہے ۔

1) لمس کی 2) (سمع کی) 3) بصر کی

34 : ایسی قوت جسکو ان دو کھوکھلے پٹھوں میں رکھا گیا ہو جو ملتے ہوں پھر جدا

ہو جاتے ہوں یہ تعریف ہے۔

1) شم کی 2) لمس کی 3) (بصر کی)

07

35 : ایسی قوت جس کو رکھا گیا ہو دماغ کے اگلے حصہ میں ان دو زائد ابھری ہوئی جگہ میں جو پستان کے سرے کے مشابہ ہوتے ہیں یہ تعریف ھے۔

1) سمع کی 2) (شم کی) 3) لمس کی

36) ایسی قوت جو زبان کے ظاہری چمڑے پر بچھے ہوئے پٹھے میں رکھی گئ ھے یہ تعریف ھے۔

1) شم کی 2) لمس کی 3) (ذوق کی)

37 : وہ قوت جو انسان کے تمام بدن میں پھیلا دی گئ ھے یہ تعریف ھے۔

1) سمع 2) (لمس کی) 3) شم

38 : کتاب میں بیان کردہ خبر صادق کی اقسام ہیں۔

1) (دو) 2) تین 3) چار

39 : خبر متواتر موجب ھے۔

1) علم یقینی کو 2) علم ظنی 3) (علم ضروری کو)

08

40 : بغداد اور مکہ مثالیں ہیں۔

1) خبر واحد کی 2) (خبر متواتر کی) 3) خبر مشہور کی

41 : حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے قتل پر نصاریٰ کا تواتر ہے۔

1) ثابت 2) یقینی 3) (ممنوع)

42 : متواتر علم یقین کا فائدہ نہیں دیتی یہ قول ہے۔

1) معتزلہ کا 2) سمنیہ کا 3) براھمۃ کا 4) (3/2)

43 : کتاب میں بیان کردہ خبر صادق کی دوسری قسم ہے۔

1) خبر احاد 2) (خبر رسول) 3) خبر متواتر

44: خبر رسول کا موجب ہے۔

1) علم یقینی 2) علم ضروری 3) (علم استدلالی)

45 : قول مؤلف من قضایا یستلزم لذاتہ یہ تعریف ہے۔

1) اصولیوں کے نزدیک 2) (مناطقہ کے نزدیک) 3) فقہاء کے نزدیک

46 : کتاب میں بیان کردہ دلیل کی تعریفات میں اوفق ہے۔

1) اول 2) (ثانی) 3) اول و ثانی

47 : جو علم خبر رسول کے زریعے ثابت ہو وہ مشابہ ہے۔

1) علم یقین کے 2) (علم ثابت بالضرورۃ کے) 3) علم ظنیات کے

48 : محسوسات، بدیھیات، متواتر یہ مثالیں ہیں۔

1) (علم ثابت بالضرورۃ کی) 2) علم ظنی کی 3) خبر متواتر کی

49 : تیقن سے مراد ہے۔

1) عدم ثبوت 2) (عدم احتمال نقیض) 3) ثبوت بالضرورۃ

50 : ثبات سے مراد ہے۔

1) (عدم احتمالِ زوال) 2) عدم نقیض 3) عدم ثبوت

51: خبر اگر واقع کے مطابق نہ ہو تو ہوگی ۔

1) (جہل مرکب) 2) ظن 3) کذب

52 : خبر اگر جازم نہ ہو تو ہوگی۔

1) جہل 2) (ظن) 3) کذب

53 : خبر اگر ثابت نہ ہو تو ہوگی۔

1) کذب 2) ظن 3) (تقلید)

54 : وھو قوۃ للنفس بھا تستعد للعلوم یہ تعریف ھے۔

1) (عقل کی) 2) لمس 3) قوت

55 : علم صرف محسوسات سے حاصل ہوتا ھے یہ مذہب ھے۔

1) معتزلہ کا 2) (سمنیۃ کا) 3) ملاحدۃ کا

56 : ضروری میں اختلاف کی وجہ ہوتی ہے۔

1) عناد 2) قصور فی الادراک 3) (1/2)

57 : وہ علم جو عقل کے ذریعے بداھۃً ثابت ہو وہ کہلاتا ھے۔

1) ظنی 2) (ضروری) 3) یقینی

58 : علت سے معلول کی طرف استدلال ہے۔

1) (دلیل لمّی) 2) دلیل انّی

59 : معلول سے علت کی طرف استدلال ہے۔

1) (دلیل انّی) 2) دلیل لمّی

60 : آگ کو دیکھ کر دھوپ کا علم یہ استدلال ہے۔

1) (علت سے معلول پر) 2) معلول سے علت

61 : دھوئے کو دیکھ کر آگ کا علم یہ استدلال ہے۔

1) (معلول سے علت پر) 2) علت سے معلول پر

62 : وہ علم جو ثابت ہو استدلال کے زریعے وہ کہلاتا ہے ۔

1) نظری 2) (اکتسابی) 3) ضروری

12

63 : مباشرۃ الاسباب بالاختیار یہ تعریف ہے۔

1) عقل کی 2) (کسب کی) 3) نظر کی

64 : ہر استدلالی ہوگا۔

1) (ضروری) 2) نظری 3) اکتسابی

65 : صاحب ہدایہ نے علم حادث کی قسمیں بیان کیں ہیں۔

1) چار 2) (دو) 3) پانچ

امام مالک علیہ الرحمہ کا وقتِ وصال آیا تو آپنے یہ روایت نقل فرمائی :-
کسی شخص کو نماز کے مسائل کا درس دینا زمین بھر کی دولت صدقہ کرنے سے افضل ہے۔ کسی شخص کی علمی الجھن دور کرنا سو حج کرنے سے بہتر ہے اور کسی شخص کی دینی رہنمائی کرنا سو غزوات میں شمولیت سے افضل ہے۔ اس مختصر گفتگو کے بعد آپ رب کائنات کے حضور لبیک کہہ گئے۔

(شاہ عبد العزیز محدث دہلوی : بستان المحدثین ص 29)

کتبہ :- نیاز عطاری

9 اگست 2023 بروز بدھ